78484 - مریض کے حلق میں خون آنا محسوس کرنا

سوال

ایك عورت كو خون كى (breakdown of blood cells) یعنى سیل ٹوٹنے كى بیمارى لاحق ہے، اور جب وہ روزہ ركھے تو حلق میں اسے خون كا ذائقہ سا محسوس ہوتا ہے، یہ ہمیشہ تو نہیں بلكہ اكثر طور پر ایسا ہوتا ہے، اور جب وہ روزوہ كى قضاء كرے تو بھى یہى معاملہ پیش آتا ہے، تو اسے روزہ كے متعلق كیا كرنا چاہیے، اور كیا خون كا ذائقہ روزہ توڑ دے گا، یا اگر اس میں سے اگر كچھ غیر ارادى طور پر اندر چلا جائے تو بھى روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریض كو یہ علم ہونا چاہیے كہ اگر روزہ اسے مشقت دیتا ہو تو اس كے روزہ ركھنا مكروہ ہے، اور اگر روزہ ركھنامریض كو نقصان دیتا ہو تو پھر حرام ہو گا، اللہ تعالى نے اسے روزہ نہ ركھنے كى رخصت دى ہے تو اس كے لیے اپنے اوپر مشقت كرتے ہوئے روزہ ركھنا جائز نہیں، اور نہ ہى اس كے لیے یہ حلال ہے كہ وہ اپنى جان كو ضرر و نقصان دے.

خون نگلنا روزہ توڑنے والى اشیاء میں شامل ہوتا ہے، لیكن اگر كسى روزہ دار كے حلق میں اس كے اختیار اور قصد و ارادہ كے بغیر كوئى چیز چلى جائے تو اس پر كوئى حرج نہیں، اس سے روزہ نہیں ٹوٹےگا، لیكن اگر وہ اسے جان بوجھ كر نگلے تو پھر ایسا كرنے سے روزہ ٹوٹ جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" اگر اس كے منہ سے خون نكلا اور اس نے نگل لیا تو اس كا روزہ ٹوٹ جائیگا، چاہے خون تھوڑا سا ہى ہو؛ كیونكہ منہ ظاہر كے حكم میں ہے، اور جو بھى اس میں جائے وہ روزہ توڑ دےگا، لیكن اس سے تھوك خارج ہے؛ كیونكہ تھوك سے احتراز كرنا ممكن نہیں، اور اس كے علاوہ باقى اشیاء اپنى اصل پر ہى رہینگى، اور اگر اس نے اپنے منہ سے نكال دیا، اور ا سكا منہ نجس رہا یا باہر كى چیز سے نجس ہوا تو اس نے تھوك نگل لى تو اگر اس تھوك كے ساتھ اس نجاست كا كچھ بھى حصہ باقى تھا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر نہیں تھا تو نہیں ٹوٹےگا " انتہى.

دیكھیں: المغنى (3 / 36).

اور مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کے علماء کہتے ہیں:

" اور اگر اس کے مسوڑھوں میں زخم ہونے، یا مسواك كی وجہ سے مسوڑھوں سے خون نکل آیا تو اس خون کو نگلنا جائز نہیں، بلکہ اسے باہر نکالنا ہوگا، اور اگر اس کے اختیار اور قصد و ارادہ کے بغیر حلق میں چلا جائے تو اس پر کچھ نہیں، اور اسی طرح اگر اس کے اختیار اور ارادہ کے بغیر قئ واپس پیٹ میں چلی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 254).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا داڑھ نکالتے وقت خون نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" داڑھ اکھاڑنے سے نکلنے والا خون روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتا، اور نہ ہی ضرر دیتا ہے، لیکن روزہ دار کو چاہیے کہ وہ خون نگلنے اجتناب کرے؛ کیونکہ غیر عادی اور اچانك نکلنے والا خون نگلنا روزہ توڑ دیتا ہے، بخلاف تھوك نگلنے کے، کیونکہ تھوك نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

اس لیے جس روزہ دار نے داڑھ نکلوائی ہو اسے یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ خون اسکے معدہ میں نہ جائے؛ کیونکہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، لیکن اگر اس کے اختیار کے بغیر ہی خون حلق میں چلا گیا تو یہ اسے ضرر نہیں دیگا کیونکہ اس نے ایسا عمدا اور جان بوجھ کر نہیں کیا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (213).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" اگر انسان کے ناك سے خون بہہ رہا ہو اور کچھ خون اس کے پیٹ میں چلا جائے اور کچھ باہر نکل آئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ جو اس کے پیٹ میں جا رہا ہے وہ اس کے اختیار کے بغیر ہے، اور جو باہر نکل رہا ہے وہ اسے کوئی ضرر نہیں دیتا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (19) سوال نمبر (328).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر تو اس کے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے توا سکے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، اور اگر روزہ رکھنا اسے نقصان اور ضرر دے تو پھر روزہ نہ رکھنا واجب ہے.

اور روزہ نہ رکھنے کی حالت میں اس پر لازم آتا ہے کہ اگر وہ قضاء کی استطاعت رکھتی ہے تو بعد میں بطور قضاء روزہ رکھے، اور اگر استطاعت نہیں رکھتی تو اس کے ذمہ ہر دن کی بدلے بطور فدیہ ایك مسکین کو کھانا کھلانا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اسے صبر کرنے کے صلہ میں اجر و ثواب سے نوازے، اور اسے بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد شفایاب کرے اور صحت و عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .